فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۷ اخاء ۱۳۴۶ ہش ۱۲ رجب ۱۳۸۷ھ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۳۳

اخبار احمدیہ

ـ ربوہ ۱۶ اکتوبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

ـ ربوہ ـــ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید جو انصار اللہ کے اجتماعات میں شرکت کرنے مشرقی پاکستان تشریف لے گئے تھے۔ اجتماعات میں شرکت فرمانے اور وہاں کی مختلف جماعتوں کا دورہ کرنے کے بعد پچھلے دنوں ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔

ـ ربوہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے اپنے فرزند مکرم ظفر اقبال صاحب سیفی کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی معہ بیگم صاحبہ محترمہ سیفی صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔ حضور نے دعوت کے اختتام پر اجتماعی دعا فرمائی۔

مکرم ظفر اقبال صاحب سیفی کا نکاح امۃ الحکیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ نے ۲۲ اگست کو کراچی میں پڑھا تھا۔ ۸ اکتوبر کو تقریب شادی عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔۔ آمین

ـ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ آجکل کراچی گئی ہوئی ہیں۔ آپ کی طبیعت دہال گھٹنہ میں شدید درد کے باعث ناساز ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اطفال الاحمدیہ تیار ہو جائیں

سب اطفال مطلع رہیں کہ ان کا مرکزی سالانہ اجتماع ۲۰۔۲۱۔۲۲ اکتوبر کو ایوان محمود" ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس مفید تربیتی اجتماع میں بچوں کو کثرت سے شامل ہونا چاہیئے۔ لہذا اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اردو کے ساتھ بیگانگی نے ہماری تعلیم کو بے منہاج بے مقصد بے اثر اور بے نتیجہ بنا دیا ہے

علمی لحاظ سے باعزت مقام حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ معیار تک قومی زبان میں تعلیم دینا ازبس ضروری ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی دوسری کل پاکستان اردو کانفرنس میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا خطبہ افتتاح

کانفرنس میں مغربی پاکستان کی تین یونیورسٹیوں علمی تعلیمی اداروں اور ادبی تنظیموں کے ۸۴ مندوبین کی شرکت

ربوہ ۔ ۱۴ اکتوبر کو محترم جناب ڈاکٹر اشتیاق حسین صاحب قریشی وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی دوسری کل پاکستان اردو کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے اس امر پر تاسف کا اظہار کیا کہ ہم لوگ احساس کمتری کے ماتحت اردو کے ساتھ بیگانگی کا سلوک کر رہے ہیں اور اسی بیگانگی نے ہماری تعلیم کو بے منہاج، بے مقصد، بے اثر اور بے نتیجہ بنا دیا ہے۔ آپ نے اعلیٰ سے اعلیٰ معیار تک اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا، جب تک اعلیٰ سے اعلیٰ معیار تک قومی زبان کے ذریعہ تعلیم نہیں ہوگی اس وقت تک ہمارا شمار علمی حیثیت سے کبھی صف اول کی اقوام میں نہیں ہو سکے گا

ڈاکٹر صاحب موصوف نے خبردار کیا کہ اگر ہم نے اپنی قومی زبان کے سلسلہ میں اپنے احساس کمتری کو فوری طور پر دور نہ کیا تو یہ احساس کمتری ہمارے عقائد کو برباد کر دے گا۔ ہمارے دین سے ہمارا علاقہ توڑ دے گا اور ہمیں اسلام کی نعمت سے محروم کر دے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر خود اعتمادی پیدا کریں۔ اور اپنی چیزوں سے محبت کرنا سیکھیں

ڈاکٹر اشتیاق حسین صاحب قریشی اس کانفرنس کا افتتاح کرنے کے لئے کراچی سے ربوہ تشریف لائے تھے۔ کانفرنس میں جو دو روز تک جاری رہی۔ مغربی پاکستان کی تین یونیورسٹیوں اور متعدد تعلیمی اداروں اور ادبی تنظیموں کے ۸۴ خصوصی مندوبین نے شرکت کی۔ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر صاحب کے علاوہ زرعی یونیورسٹی لائل پور کے وائس چانسلر جناب ڈاکٹر ظفر علی ہاشمی صاحب بھی کانفرنس میں شریک ہوئے اور آپ نے سائنسی تدریس کے مذاکرہ کی صدارت فرمائی۔

یونیورسٹی مندوبین میں میجر آفتاب حسن صاحب (کراچی یونیورسٹی) پروفیسر سید وقار عظیم، ڈاکٹر سید نذیر احمد اور ڈاکٹر محمد عبد العظیم (پنجاب یونیورسٹی) جیسے نامور اہل علم شامل تھے۔ گورنمنٹ کالج لاہور، گورنمنٹ کالج سرگودھا، گورنمنٹ کالج لائل پور، گورنمنٹ کالج جھنگ، گورنمنٹ کالج راولپنڈی اور یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور نے اپنے خصوصی مندوبین شرکت کے لئے بھجوائے۔ ان تعلیمی اداروں کے علاوہ انجمن ترقی اردو لائل پور، بزم ترقی ادب ملتان اور بزم فکر و نظر گجرات کے مندوب بھی شریک ہوئے ۔ اس کانفرنس کی افادیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ جناب ڈاکٹر اشتیاق حسین صاحب قریشی کانفرنس کے ایام میں ربوہ میں ہی قیام فرما رہے اور اکثر اجلاسوں میں بنفس نفیس شرکت فرماتے رہے۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے خطبہ استقبالیہ پڑھتے ہوئے اس امر کو واضح کیا کہ تعلیم الاسلام کالج میں اردو کانفرنس

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ / اکتوبر ۱۹۶۷ء

امریکہ میں ایک لبنانی مسلمان کا قتل

ایک افسوسناک خبر ہے کہ

"گیری ۱۱ / اکتوبر۔ الامین مسجد انڈیانا کے بانی و خطیب اور امریکی مسلمانوں کے مشہور رہنما مسٹر سام حمود کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ مسٹر حمود لبنان کے رہنے والے تھے اور ۵۱ برس قبل امریکہ میں آباد ہو گئے تھے۔ خیال ہے کہ انہیں ایک سفید فام نوجوان نے گولی ماری ہے۔ پولیس نے قاتل کی سرگرمی سے تلاش شروع کر دی ہے۔

مسٹر سام حمود کی اہلیہ نے بتایا ہے کہ ان کے شوہر مسجد الامین روشنی جلانے گئے تھے۔ گزشتہ چند مہینوں سے کچھ سفید فام غنڈے مسجد کو نقصان پہنچانے کے درپے تھے۔ انہوں نے مسجد کی کھڑکیوں کو توڑ دیا تھا۔ مسٹر حمود چاہتے تھے کہ مسجد میں ساری رات روشنی رہے۔ تاکہ غنڈے یہ سمجھیں کہ مسجد میں مسلمان موجود ہیں۔ اور انہیں مسجد کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہ ہو۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق جب مسٹر حمود روشنی کرکے گھر واپس آنے کے لئے کار میں بیٹھے تو قاتل نے ان پر گولی چلا دی۔ پہلی ہی گولی ان کے دل میں پیوست ہو گئی۔ اور وہ جاں بحق ہو گئے۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کے سفید فام بھی جو دنیا میں اپنی تہذیب کی فوقیت کا ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں نہایت متعصب واقع ہوئے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اس قتل کے پیچھے بھی نسلی امتیاز اور مذہبی تعصب کی روح ہے اور امریکی سفید فام جو نیگرو یعنی کالے فاموں کے خلاف تعصب رکھتے ہیں۔ اور ان کو دوسرے درجے کا شہری بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ اب تمام ایشیائی لوگوں کو بھی اپنے تعصب کا نشانہ بنانے پر تل گئے ہیں۔

امریکی حکومت کو چاہیئے کہ اس فتنہ کا سد باب پوری طاقت سے کرے۔ ورنہ اس کا ردعمل نہایت خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اور اسلامی ممالک میں جہاں عیسائیوں کے قائم ہیں ان پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

عُریاں لباس کی ممانعت

خبر ہے:-

"ریاض ۱۱ / اکتوبر۔ مکہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق شاہ فیصل کے حکم سے ایک قانون نافذ کیا گیا ہے جس کے مطابق سعودی عرب میں رہنے والی کوئی عورت، خواہ وہ امریکی اور یورپی ہی کیوں نہ ہو، نیم برہنہ لباس پہن کر بازار میں گھوم پھر نہیں سکتی کیونکہ اس سے اسلامی احکام کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور سعودی عرب کی قدیم روایات کو دھچکا لگتا ہے۔ شاہ نے کہا ہے کہ عورتوں کا لباس ایسا ہونا چاہیئے جس سے نیم برہنگی مقصود نہ ہو۔"

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور)

شاہ فیصل کا یہ فیصلہ نہایت مستحسن ہے۔ اسلامی ملکوں کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ دنیا کے سامنے اسلامی زندگی اور معاشرے کا صحیح نمونہ پیش کریں۔ عریانی کی بیماری مغرب میں مہلک حدود تک جا پہنچی ہے یہاں تک کہ وہاں کا سنجیدہ طبقہ بھی چیخ اٹھا ہے۔ اس ضمن میں یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ اسلامی ممالک میں بھی مغربی تہذیب وبا کی طرح پھیل رہی ہے۔ جہاں تک لباس کا تعلق ہے مغربی لباس بھی باپردہ بنایا جا سکتا ہے۔ مسلمان عورت کے لئے تو پردہ لازمی ہے مگر دوسری اقوام پر بھی کم از کم اتنی پابندی ضرور عائد ہونی چاہیئے کہ وہ درست لباس پہن کر باہر نکلیں۔ ہم حکومتِ پاکستان کو مشورہ دیں گے کہ وہ بھی سعودی عرب کی اس نیک مثال کی تقلید کرے اور عریاں لباس کی یہاں بھی ممانعت ہونی چاہئے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سنّتِ نبوی کی نافرمانی کرنے والا منکر ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰی قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ یَّاْبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی۔

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری کل امت جنت میں داخل ہوگی مگر جو انکار کرے گا۔ لوگوں نے عرض کی کہ حضور وہ کون ہے جو انکار کرے گا۔ آپ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا۔ جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

(بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

قطعات

جوشِ ایمان جاگ اُٹھا ہے
دیوِ الحاد بھاگ اُٹھا ہے
نئے خورشید کی شعاعوں سے
زندگانی کا راگ اُٹھا ہے

اپنی فطرت کو جاننا ہی پڑا
زورِ اخلاق ماننا ہی پڑا
جھینپ کر شوقِ دید سے ان کو
پردۂ شرم تاننا ہی پڑا

زمیں سے دُور مہ و مہر و کہکشاں سے بھی دُور
مقیم ہے مرا محبوب دو جہاں سے بھی دُور
جنوں کے جوش سے دامانِ کائنات ہے چاک
نکل گیا ہوں میں تنویرؔ لامکاں سے بھی دُور

وہ میرا حال سُن کے پریشان ہو گیا
مَیں اپنا حال کہہ کے پشیمان ہو گیا
کافر مَیں ہو گیا تھا مسلماں کو دیکھ کر
کافر کو دیکھ کر مَیں مسلمان ہو گیا

تنویرؔ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے سفرِ پٹیالہ کا تذکرہ

سرہند میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر دعا

(از مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ)

والد ماجد حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مرحوم ۱۹۱۷ء میں مارچ یا اپریل کے مہینہ میں رخصت پر قادیان تشریف لے گئے تو ایک دن غالباً ظہر یا عصر کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب میری نبض دیکھیں مجھے کچھ حرارت رہتی ہے (اس سے قبل حضور رضؓ آپ کو خط و کتابت کے ذریعہ سے جانتے تھے) والد صاحب رضؓ نے حضور رضؓ کی نبض دیکھی اور دوائی تجویز کر دی اور حضور کو مشورہ دیا کہ آپ گرمی کا موسم پہاڑ پر گزارا کریں۔ حضور نے یہ مشورہ سُن لیا۔ اگلے روز والد صاحبؓ حضور سے اجازت لے کر واپس پٹیالہ چلے گئے۔

اسی سال اگست (۱۹۱۷ء) میں اچانک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی طرف سے ایک خط انہیں موصول ہوا کہ میں آپ کے طبی مشورے کے مطابق شملہ کے پہاڑ پر جا رہا ہوں اور فلاں گاڑی سے راجپورہ جنکشن سے گزروں گا۔ آپ وہاں آ کر ملیں (راجپورہ جنکشن مین لائن کا سٹیشن ہے اور وہاں سے برانچ لائن پر بارہ میل کے فاصلہ پر پٹیالہ واقع ہے) والد صاحب نے تمام احباب جماعت پٹیالہ کو اطلاع کر دی۔ راجپورہ جنکشن پر شیخ محمد کرم الٰہی صاحب مرحوم امیر جماعت پٹیالہ کی معیت میں شرفِ زیارت حاصل کیا۔ والد صاحب مع احباب جماعت انبالہ کینٹ تک اسی گاڑی میں حضور کے ساتھ تشریف لے گئے۔ انبالہ کینٹ وہاں سے پندرہ بیس میل کے فاصلہ پر تھا۔ جب گاڑی انبالہ کینٹ پر پہنچی تو حضور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت پٹیالہ نے پلیٹ فارم پر ہی دریاں اور چادریں بچھا دیں اور حضور تشریف فرما ہو گئے۔ یہاں پر حضور نے شملہ کے لئے گاڑی بدلنی تھی اور غالباً دو تین گھنٹے کا وقفہ تھا حضور نے والد صاحب سے فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب سُنا ہے پٹیالہ بہت خوبصورت شہر ہے اور یہاں (انبالہ) ہم چوبیس گھنٹے کا بریک جرنی (Break Journey) کر سکتے ہیں تو کیوں نہ ہم ابھی چل کر پٹیالہ دیکھ آئیں۔ والد صاحب نے فرمایا کہ حضور اس سے زیادہ ہماری خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ حضور تشریف لے چلیں۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی نہیں کیونکہ (حضرت) میاں عبد اللہ صاحب سنوری رضؓ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے پٹیالہ میں نہیں ہیں۔ اگر میں انکی غیر حاضری میں گیا تو ان کو بہت صدمہ ہو گا۔ کیونکہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پٹیالہ تشریف لے گئے تھے تو حضور حضرت میاں عبد اللہ صاحب سنوری کے مکان واقع سنور میں تشریف لے گئے تھے۔

انشاء اللہ شملہ سے واپسی پر پٹیالہ آؤں گا۔

حضرت صاحب انبالہ سے شملہ کے لئے گاڑی میں سوار ہو گئے اور والد صاحب رات کی گاڑی سے واپس علی الصبح فجر کی نماز کے وقت پٹیالہ پہنچ گئے۔ انہیں حضرت صاحبؓ کے پٹیالہ آنے کی اس قدر خوشی تھی کہ فجر کی نماز کے بعد پہلا کام یہ کیا کہ حضور کی خدمت میں شملہ لکھا کہ حضور جب بھی تشریف لائیں تو کم از کم ایک ماہ پٹیالہ میں قیام فرمائیں۔ حضور نے جواب دیا کہ سائل کو وہ چیز مانگنی چاہیئے جس کے ملنے کی امید ہو۔ والد صاحب نے اس خط کے جواب میں حضور کو لکھا کہ ہم نے یہ سُنا ہوا ہے کہ جب کسی بڑی ہستی سے کوئی چیز مانگی جائے تو تھوڑی نہ مانگی جائے بلکہ جس قدر زیادہ ہو مانگی جائے۔

اس کے جواب میں حضور نے لکھا کہ میں پٹیالہ ضرور آؤں گا مگر صرف ایک دن کے لئے بشرطیکہ آپ موٹر کا انتظام کریں جو کہ راجپورہ جنکشن پر پہنچے۔ اس زمانہ میں سارے ملک میں موٹریں بہت کم تھیں اور پٹیالہ جیسے شہر میں تو بہت ہی کم تھیں۔ اس لئے آپکو بہت فکر ہوا اور پوری توجہ سے دعا میں لگ گئے کہ خدا تعالےٰ خود ہی کوئی سامان پیدا کر دے۔ انہی دنوں ریاست پٹیالہ کے ایک معزز خاندان کے فرد خلیفہ ہادی حسن صاحب شکار کھیلتے ہوئے بندوق کے پھٹ جانے سے زخمی ہو گئے (یہ خلیفہ ہادی حسن صاحب خلیفہ محمد حسن صاحب مرحوم وزیر اعظم پٹیالہ کے پوتے تھے جن کی کوٹھی پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنے سفر پٹیالہ کے موقع پر قیام فرمایا تھا) کچھ دن تک تو وہ لوگ سول سرجن کو بلاتے رہے مگر تین چار دن کے بعد انہوں نے حضرت والد صاحب سے علاج کرانا شروع کر دیا۔ چنانچہ والد صاحب روزانہ دن میں دو دفعہ ان کی پٹی کرنے کے لئے جایا کرتے تھے۔ خلیفہ ہادی حسن صاحب موٹر نئی نئی خرید کر لائے تھے جس دن حضور کا خط پہنچا والد صاحب نے انہیں کہلا بھیجا کہ میرے لئے اپنی موٹر بھیجیں۔ چنانچہ اسی دن شام کو موٹر آئی اور اتفاقاً اسی دن حضرت مولوی عبد اللہ صاحب سنوری رضؓ بھی غوث گڑھ سے پٹیالہ تشریف لائے۔ والد صاحب نے پہلے حضرت میاں عبد اللہ صاحب سنوری کو موٹر میں بٹھایا پھر خود بیٹھے اور خلیفہ صاحب کی کوٹھی پر پہنچ گئے۔ اور اپنے مریض سے کہا کہ مجھے آپ کی موٹر فلاں تاریخ کو چوبیس گھنٹے کے لئے چاہیئے کیونکہ ہمارے حضرت صاحب پٹیالہ تشریف لا رہے ہیں انہوں نے منظور کر لیا۔

اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پٹیالہ میں رہائش اور لیکچر کے انتظام کا سوال تھا اور جس کے لئے موزوں جگہ کا ملنا مشکل امر تھا اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے یہ انتظام بھی ہو گیا اور وہ اس طرح پر ہوا کہ محکمہ کانجات کے سپرنٹنڈنٹ عبد العزیز صاحب مکان سے گر گئے انکی ہڈی ٹوٹ گئی۔ والد صاحب کی شہرت سُن کر انہیں بلایا گیا۔ انہوں نے جا کر ہڈی کو جوڑا اور (Splint) باندھ دیا اس کا درد خدا کے فضل سے فوراً دور ہو گیا اور رات آرام سے سو گئے۔ اللہ تعالےٰ نے اس شخص کے ذریعہ حضرت صاحب کی رہائش گاہ کا انتظام کرایا۔ جس کوٹھی کا انتظام تھا وہ خلیفہ محمد حسن صاحب کے بھائی خلیفہ حامد حسن صاحب کی عظیم الشان کوٹھی تھی۔ اسی افسر نے مکان پر ڈیڑھ سو کرسیاں اعلےٰ قسم کی پچاس پلنگ اور اعلےٰ قسم کی دریاں اور چاندنیاں اور زربفت کے پانچ چھ کوچ اور چھ بڑے گیس لیمپ لٹکانے کا انتظام کیا۔ لیکچر کی جگہ نہایت ہی خوبصورت طور پر سجائی گئی آجکل کے لحاظ سے یہ تمام اشیاء بڑے بڑے شہروں میں کرایہ پر مل سکتی ہیں۔ مگر اس زمانہ میں پٹیالہ جیسے شہر میں کرایہ پر تو یہ سامان ملتا ہی نہیں تھا اور پھر پٹیالہ کی غریب جماعت کے لئے بھی تو وہ بندوبست کرنا مشکل امر تھا۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا خاص فضل تھا کہ اس نے حضرت صاحب کے ٹھہرانے کے لئے عمدہ انتظام فرما دیا۔ موٹر کے پٹرول کا انتظام بھی اسی افسر کے ذریعہ سے ہو گیا۔

۸ اکتوبر ۱۹۱۷ء کو حضور نے تشریف لانا تھا۔ والد صاحب راتوں رات موٹر پر راجپورہ جنکشن پر پہنچ گئے۔ حضرت صاحب کا ریزرو ڈبہ گاڑی سے علیحدہ کر کے ایک دوسرے پلیٹ فارم پر پہنچا دیا گیا۔ اور حضرت صاحب نے اسی میں رات بسر کی۔ علی الصبح نماز فجر کے بعد حضور نے والد صاحب سے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب موٹر لے آئے ہیں۔ والد صاحب نے جواب دیا جی حضور موٹر لے آیا ہوں۔ حضور بہت خوش ہو گئے۔ حضور نے فرمایا کہ پہلے سرہند چلیں گے۔ چنانچہ حضور سرہند جانے کے لئے موٹر میں تشریف فرما ہوئے۔ اس سفر میں حضور کی معیت کا شرف حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ اور حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؓ اور حضرت والد صاحبؓ کو حاصل ہوا۔ حضور نے سرہند پہنچ کر حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کی زیارت کی اور مزار مبارک پر بیس منٹ

تک دعا کی۔ پھر وہاں کے سجادہ نشینوں سے ملاقات کی اور انہیں بطور عطیہ کے کچھ رقم بھی عنایت فرمائی۔ یہاں سے فراغت کے بعد حضور تقریباً ساڑھے دس بجے راجپورہ جنکشن واپس تشریف لائے وہاں پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کو پٹیالہ لے جانے کے لئے ساتھ لیا اور حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کو حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ دیا اور پھر حضور پٹیالہ کے لئے بذریعہ موٹر روانہ ہوئے۔ سفر میں حضور کے ہمراہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ اور حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؓ اور حضرت والد صاحبؓ تھے۔ پٹیالہ پہنچنے پر حضور کے لئے دو پہیوں والی سینڈ و گاڑی تیار تھی۔ حضور بذریعہ گاڑی سنور تشریف لے گئے۔ حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری نے قصبہ کے باہر استقبال کیا اور حضرت صاحب کو پہلے اپنے کنوئیں پر لے گئے اور دعا کرائی اس کے بعد حضور ان کے گھر تشریف لے گئے اور حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری نے حضور کو اسی جگہ بٹھایا جس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بٹھایا تھا اور دعا کرائی اور پھر دوسرے احمدیوں کی درخواست پر ان کے گھروں پر تشریف لے گئے اور دعا فرمائی۔ تقریباً چار گھنٹہ سنور میں قیام رہا۔ ساڑھے پانچ بجے پٹیالہ تشریف لے آئے۔

کچھ وقت آرام کرنے کے بعد حضور تقریر کرنے کے لئے آراستہ و مزین شاندار جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جو کہ خلیفہ حامد حسن صاحب کے باغیچے میں تھی۔ حضور نے ڈیڑھ گھنٹہ تک اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور صداقتِ اسلام پر مبسوط تقریر فرمائی حاضری ۸۰۰ سے زائد تھی اور ان میں بڑی تعداد تعلیم یافتہ معززین کی تھی۔ تقریر کے دوران ایک ہندو دوست پکار اٹھا کہ یہ تو کوئی دیوتا معلوم ہوتا ہے۔ تقریر کے بعد حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ پھر کچھ دیر مجلس میں تشریف فرما رہے جبکہ جماعتِ احمدیہ پٹیالہ کی جانب سے خیر مقدم کے طور پر ایک نظم پڑھی گئی نیز میرے والد صاحب کے پھوپھا حکیم رحمت اللہ صاحب نے ایک رباعی پڑھی۔ حضور نے شام کا کھانا اس مکان میں کھایا جس کے خوبصورت باغیچہ میں حضور نے تقریر فرمائی تھی۔

بعد تناول طعام حضور ریلوے اسٹیشن پٹیالہ پر تشریف لے گئے اور گاڑی پر سوار ہو کر اوّل راجپورہ پہنچے۔ والد صاحب بھی راجپورہ تک ساتھ آئے پھر وہاں سے دوسری ٹرین پر گیارہ بجے شب کے قریب امرتسر روانہ ہو گئے۔ حضرت والد صاحب نے حضرت اماں جانؓ اور حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ اور دیگر اہل بیت کے لئے بھی جو راجپورہ جنکشن پر تھے کھانا ساتھ دیا تھا۔

حضرت میاں عبداللہ صاحب سنوری حضور کے ہمراہ پٹیالہ سے قادیان تشریف لے گئے انہوں نے واپس آ کر والد صاحب کو بتایا کہ حضرت صاحب نے راستہ میں جن جن جماعتوں سے ملاقاتیں کیں انہیں پٹیالہ کے انتظامات جلسہ گاہ اور دوسرے انتظامات کی بہت تعریف فرمائی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ حضور کا یہ سفر بہت کامیاب رہا اور تمام انتظامات معجزانہ طور پر ہو گئے۔ جن میں میرے والد ماجد حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ نے خاص حصہ لیا۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہمیشہ دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بلند سے بلند درجات عطا فرماتا چلا جائے۔ نیز احباب میرے والد صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ وہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنے ہر قسم کے بقایا جات ادا کر دیں تاکہ ان کی مجلس بقایا داروں کی فہرست میں نہ آئے گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی مجلس کے شعبہ مال کا دفتر صبح سے شام تک کھلا رہا کرے گا جو دوست رقوم جمع کرانا چاہیں وہ رقوم بھی جمع کرا سکیں گے اور اگر حسابات دیکھنا چاہیں تو حسابات بھی دیکھ سکیں گے۔ دوستوں کو اس انتظام سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

قائد مال
انصار اللہ مرکزیہ

چندہ مساجد ــــ اور ــــ احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

یکم تا ۸؍اکتوبر تک چندہ مساجد کی مد میں ایک ہزار تین سو چھیاسٹھ روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار چار سو اکیس روپے کی وصولی ہوئی۔ گویا ۸؍اکتوبر تک وعدہ جات کی کل مقدار چار لاکھ چون ہزار ایک سو تینتالیس روپے اور وصولی کی کل مقدار تین لاکھ ستانوے ہزار نو سو چوبیس روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے محض فضل اور احسان سے مسجد تعمیر ہو چکی ہے لیکن ابھی تک ایک لاکھ دو ہزار روپے کی کمی ہے جو ہم نے مزید جمع کرنا ہے اس میں سے چہتر ہزار کی رقم تو ایسی ہے جس کے وعدہ جات تو آ چکے ہیں لیکن ابھی تک وصولی نہیں ہوئی۔ اگر تمام لجنات کی عہدہ دار محنت سے کام لیں اور وعدہ جات کی وصولی کے لئے پوری کوشش کریں تو بہت بڑی رقم کا اضافہ ہو سکتا ہے۔

مومن کا قدم قربانیوں میں پیچھے نہیں ہٹتا نہ ہی رُکتا ہے بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا ہے جو وعدہ ہم نے اپنے رب کے حضور کیا تھا اس کو جلد سے جلد پورا کرنا ہی وفاداری ہے اس لئے تمام احمدی خواتین کو چاہیئے کہ

(۱) اپنے بقایا جات بغیر عہدہ داران کی یاد دہانی کرائے جلد سے جلد ادا کریں۔
(۲) جن بہنوں نے ابھی تک اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ اب اس میں شامل ہوں۔
(۳) ہر خوشی کے موقع پر مسجد فنڈ میں کچھ نہ کچھ ادا کریں۔
(۴) جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی بہنیں براہِ راست اپنا چندہ بھجوا سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کے غلبہ کی جدوجہد میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسارہ
مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

رسالہ تشحیذ الاذہان دوبارہ جاری ہو گیا ہے

احمدی بچوں کا رسالہ تشحیذ الاذہان جو گزشتہ چھ ماہ سے بعض قانونی رکاوٹوں کی وجہ سے بند تھا اب خدا کے فضل سے دوبارہ جاری ہو گیا ہے۔ ہم اپنے تمام معاونین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ پہلے کی طرح آئندہ بھی رسالہ سے تعاون فرماتے رہیں اور رسالہ کی خریداری بڑھانے کے علاوہ اس میں اچھے اچھے مضامین وغیرہ بھی بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(رفیق احمد ثاقب ایڈیٹر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواستِ دعا

حضرت مرزا برکت علی صاحب جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں گو اب نسبتاً افاقہ ہے مگر کمزور بہت ہو گئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

آمین +

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مؤرخہ ۲۰-۲۱-۲۲؍اکتوبر ۶۷ء (جمعہ، ہفتہ، اتوار) منعقد ہو رہا ہے

احمدی جماعتوں کے زیرِ اہتمام مختلف مقامات پر تربیتی جلسے

بشیر آباد ضلع حیدر آباد

مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۶۶ء بروز بدھ تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد ضلع حیدر آباد میں جلسہ سیرت النبی منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بشیر آباد نے ادا فرمائے۔ تلاوت و نظم کے بعد دس طلباء نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں اس کے بعد محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع حیدر آباد نے تقریر فرمائی اور آنحضرت صلعم کی ارفع شان پر روشنی ڈالی۔ آپ کے بعد صاحب صدر نے تقریر فرمائی۔ آخر میں مولانا فرخ صاحب نے تقریر کرنے والے طلبہ کو انعامات تقسیم کئے۔

محمد صدیق ایم اے بی ٹی ہیڈ ماسٹر
تعلیم الاسلام ہائی سکول
بشیر آباد اسٹیٹ

انصار اللہ اودھمہ کا اجتماع

مجلس انصار اللہ اودھمہ کا تربیتی جلسہ مورخہ ۲۹/۹/۶۶ مقامی مسجد میں منعقد ہوا مرکز سے علمائے کرام تشریف لائے۔ بعد نماز جمعہ زیر صدارت مولوی احمد خاں صاحب نسیم جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

پہلا اجلاس تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی افتتاحی تقریر برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۶ء ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ سنائی گئی۔ پھر مولانا احمد خاں نسیم صاحب نے جماعت احمدیہ اودھمہ کو تلقین کی کہ حضرت مولانا شیر علی صاحب یہاں کے رہنے والے تھے جو فرشتہ سیرت بزرگ تھے سو یہاں کی جماعت کو بھی "فرشتہ سیرت" بننے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ کے بعد مکرم گیانی صاحب نے "تربیت اولاد" پر تقریر کی جلسہ میں عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام تھا اور لاؤڈ سپیکر بھی نصب تھا۔

دوسرے اجلاس میں مولانا احمد خاں صاحب نسیم اور مکرم گیانی صاحب نے تقریریں کیں۔ جلسہ بخیر و خوبی ۱۱ بجے رات ختم ہوا۔

عبدالقیوم علوی معلم وقف جدید
— اودھمہ —

نصرت آباد اسٹیٹ

مورخہ ۲۸/۹/۶۶ء بروز سوموار بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ مقامی میں جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کا جلسہ سیرت النبی صلعم زیر صدارت مکرم عابد حسین شاہ صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پہلی تقریر منیر احمد صاحب نے "آنحضرت صلعم کی بنی نوع انسان سے شفقت و محبت" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر مکرم ماسٹر فضل دین صاحب طارق نے "آنحضرت صلعم کا مقام توکل اور آپ کا دشمنوں سے سلوک" کے موضوع پر فرمائی تیسری تقریر مکرم عبدالسلام صاحب طاہر نے "آنحضرت صلعم کی قوت قدسیہ کا صحابہ پر اثر" کے موضوع پر فرمائی۔ آخری تقریر مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے "آنحضرت صلعم کے اخلاق حسنہ" کے موضوع پر فرمائی۔

دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے مستورات بھی کثرت سے شامل ہوئیں۔

سید داؤد احمد مظفر شاہ
صدر جماعت احمدیہ نصرت آباد

اوکاڑہ

مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۶ء کو جماعت احمدیہ اوکاڑہ کی طرف سے ایک جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا جس میں مرکز سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد شامل ہوئے۔ ۱۲ ستمبر کو ۵ بجے شام جماعت کی طرف سے مصطفےٰ پارک میں ایک عصرانہ دیا گیا۔ جس میں معززین شہر کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف کرایا گیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے کے دورہ یورپ کے حالات سے دوستوں کو آگاہ فرمائیں۔ چنانچہ صاحبزادہ صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالے کے حالیہ دورہ کے مختلف واقعات نہایت دلنشین انداز میں بیان فرمائے۔

رات نو بجے جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ الحمدللہ۔ یہ جلسہ بھی ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ کارروائی صاحبزادہ صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں صاحبزادہ صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ جلسہ میں ایک سو سے زائد غیر از جماعت دوست موجود تھے۔ مقامی جماعت کے علاوہ دیپالپور لاہور اور ضلع ساہیوال کی دیگر جماعتوں کے بھاری تعداد میں احباب موجود تھے یہ جلسہ رات ۱۱½ بجے تک رہا۔ سارا وقت سامعین نہایت توجہ اور شوق سے جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔

دوسرے روز ضلع کی مجالس کے قائدین کی میٹنگ بلائی گئی جس میں قائدین کو ضروری ہدایات دی گئیں مہمانوں کے کھانے اور رہائش کا انتظام تسلی بخش تھا۔

عبداللطیف سیکرٹری اصلاح وارشاد
جماعت احمدیہ اوکاڑہ

دلیو کے ضلع سیالکوٹ

مورخہ ۱۰ اکتوبر کو جماعت احمدیہ دلیو کے ضلع سیالکوٹ میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ سمبڑیال۔ بھوپالوالہ۔ دسکہ۔ سیالکوٹ۔ ڈنڈپور کھروٹیاں۔ جاکے چیمہ اور بوہگ پور وغیرہ سے بھی احمدی شریک ہوئے۔ مقامی جماعت نے مہمانوں کے لئے قیام و طعام کے علاوہ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام کیا تھا نماز ظہر و عصر جمع کرنے کے بعد پہلا اجلاس مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا جس میں مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی حلقہ ڈسکہ اور خاکسار سید احمد علی مربی انچارج ضلع سیالکوٹ نے تقریریں کیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر حلقہ سمبڑیال کی صدارت میں ہوا جس میں مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے اپنے اپنے مخصوص انداز میں تقریریں فرمائیں دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام تھا۔

موسے والا

مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ موسے والا میں جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم جناب مولوی احمد خاں صاحب نسیم منعقد ہوا۔ جس میں مکرم صدر صاحب جلسہ نے تربیتی تقریر فرمائی آپ کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے اسلام میں عورت کا مقام اور ان کے فرائض پر روشنی ڈالی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

جلسہ میں بھروکی وغیرہ سے بھی خاصی تعداد میں احمدی مرد و زن اور غیر از جماعت احباب بھی بکثرت شریک تھے۔ جملہ مہمانوں کے قیام و طعام کا اہتمام مقامی جماعت نے کر رکھا تھا۔ فالحمد للہ۔

ڈسکہ

ڈسکہ کی مقامی جماعت نے ۹ اکتوبر کو مسجد احمدیہ پرانا ڈسکہ میں جلسہ منعقد کیا۔ جلسہ زیر صدارت مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر حلقہ سمبڑیال پونے آٹھ بجے شروع ہوا۔ خاکسار سید احمد علی مربی ضلع سیالکوٹ اور جناب گیانی واحد حسین نے تقریریں کیں۔

جلسہ دعا کے ساتھ ۱۱½ بجے شب ختم ہوا۔ جلسہ میں غیر احمدی بکثرت شامل تھے مسجد کے اندر جب تل دھرنے کو جگہ نہ رہی تو حاضرین باہر ہی کھڑے آخر تک دلچسپی سے کارروائی سنتے رہے۔ مقامی جماعت نے بیرونی احباب کے لئے قیام و طعام کا خاطر خواہ انتظام کیا تھا۔ دعا ہے اللہ تعالے ان جلسوں کے اچھے نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

خاکسار سید احمد علی مربی انچارج
جماعت احمدیہ سیالکوٹ

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی امی جان کو چند روز ہوئے ٹانگہ کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئیں جس سے پنڈلی پر ضرب بھی پہنچی ہوگیا ہے
ایم اے منیر ملتان

۲۔ میرے دو معصوم بچے چند ہفتوں سے چیچک کے مرض میں مبتلا ہیں۔
ملک محمد اسلم خاں لاہور

۳۔ میری بڑی ہمشیرہ کے گلے کا اپریشن ہونے والا ہے۔
سید احمد جگاؤں پور بی بھاگلپور

احباب جماعت سب کے لئے دعا فرمائیں۔

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء) میں نوجوان بھی کثرت سے شریک ہو سکتے ہیں
(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

(قسط نمبر ۲)

۸۵۰	مکرم محمد عبد اللہ صاحب	ربوہ
۸۵۱	″ حضرت حاجی عبد الکریم صاحب	کراچی
۸۵۲	″ حکیم محمد خورشید عالم صاحب	گجرات
۸۵۳	″ محمد اسلم صاحب ارشد	ربوہ
۸۵۴	″ حمید احمد صاحب باجوہ	چک ۵۵۹ ج۔ب لائلپور
۸۵۵	″ ملک غلام نبی صاحب	ڈسکہ
۸۵۶	″ محمد طارق صاحب	اروضی یعقوب (سیالکوٹ)
۸۵۷	″ ملک خادم حسین صاحب	ربوہ
۸۵۸	″ محمد مختار صاحب	جھنگ صدر
۸۵۹	″ غلام رسول صاحب	کھاریاں
۸۶۰	″ عزیز احمد صاحب	بخشو ڈیرہ (حیدر آباد)
۸۶۱	″ میاں محمد بخش صاحب	کھاریاں
۸۶۲	″ حکیم فضل الٰہی صاحب	ربوہ
۸۶۳	″ احمد دین صاحب	خانیوال
۸۶۴	″ محمد ابراہیم صاحب	کلاسوالہ
۸۶۵	″ عطا محمد صاحب	جڑانوالہ
۸۶۶	″ صوفی روشن دین صاحب	رحیم یار خان
۸۶۷	″ چوہدری جلال احمد صاحب	″
۸۶۸	″ محمد عبد اللہ صاحب اشرف	ٹنڈو کوٹ سندھ
۸۶۹	″ چوہدری خان صاحب	کلر کہار
۸۷۰	″ حاجی میاں عبد الرشید صاحب	دارالصدر غربی ربوہ
۸۷۱	″ جلال الدین صاحب انسپکٹر صدر انجمن احمدیہ	ربوہ
۸۷۲	″ محمد اسلم صاحب	محبت نگر ڈھاکم دال
۸۷۳	″ حافظ شاہ محمد صاحب	″
۸۷۴	″ وزیر احمد صاحب پنشنر	لدھکے
۸۷۵	″ ناظر حسین صاحب	چک ۱۶۶ مراد اچھتیاں
۸۷۶	″ چوہدری دل محمد صاحب	چک ۲/۱۲ ج۔ب
۸۷۷	″ ملک محمد دین صاحب	خانپور چک ۲۲۶ ج۔ب
۸۷۸	″ محمد حنیف صاحب	باندھی
۸۷۹	″ چوہدری شریف احمد صاحب	چک ۹۵ شمالی
۸۸۰	″ بشیر احمد صاحب	گولبازار ربوہ
۸۸۱	″ اعجاز احمد صاحب	۳۳ / ۱۱-ایل ساہیوال
۸۸۲	″ میاں محمد شریف صاحب	گوجرہ
۸۸۳	″ نواب دین صاحب	نارووال
۸۸۴	″ شیخ دوست محمد صاحب	کوٹ مومن
۸۸۵	″ چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید	ربوہ
۸۸۶	″ عبد المغنی صاحب	خانیوال
۸۸۷	″ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی	لائلپور
۸۸۸	″ فیروز الدین صاحب	نارووال
۸۸۹	″ دوست صالح محمد صاحب	شکھڑ بوبیا سرگودھا
۸۹۰	″ ثناء عطاء اللہ خان صاحب پٹواری	۷۷۵

(ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

تلاش گمشدہ

مطیع احمد عمر تقریباً ۲۰ سال کو گم ہوئے تقریباً اڑھائی سال کا عرصہ گذر چکا ہے اُس کا کوئی پتہ نہیں لگا۔ حلیہ یہ ہے چہرہ پر ایک چھوڑا کا داغ ہے رنگ گندمی پاؤں بڑے بڑے ہیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو مجھے اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ۔ (چوہدری میاں خان چک نمبر ۳۷۸ ج۔ب تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ)

تحریک جدید کے چندوں کی ادائیگی

۳۱۔ اکتوبر تک ضروری ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :۔

"یہ تحریک صرف اس شخص کے لئے ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کے قربانی کرنا اپنے لئے برکت اور احسان اور فضل سمجھتا ہے جو سب کچھ دینے کے باوجود یہ یقین رکھتا ہے کہ اس نے خدا اور اس کے دین پر احسان نہیں کیا بلکہ خدا نے اس پر احسان کیا ہے کہ اس نے اسے خدمت کی توفیق دی۔ پس ہر وہ شخص جو کہتا ہے کہ اس تحریک میں شمولیت اس کے لئے بوجھ ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ تم چپ رہو۔ جب تک خدا تمہارے ایمان کو درست نہ کر دے اس وقت تک تم ایک پائی بھی چندہ نہ دو اور پھر دیکھو خدا اس سلسلہ کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے"۔

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

قابل تقلید مجالس خدام الاحمدیہ

مندرجہ ذیل مجالس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے چندہ جات خدام الاحمدیہ سال ۶۶-۶۷ بجٹ کے مطابق سال کے اختتام سے ۱½ ماہ قبل (۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء) تک صد فیصدی ادا کر کے دوسری مجالس کے لئے نیک نمونہ قائم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

دیگر مجالس کو بھی ان مجالس کی تقلید کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اس نمونہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۷ء تک سو فیصدی ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے فرض سے سبکدوش ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مساعی میں برکت دے۔ آمین

نمبر شمار	نام مجلس	ضلع	نمبر شمار	نام مجلس	ضلع	نمبر شمار	نام مجلس	ضلع
۱	پیچی	پشاور	۱۳	سبی ابا خیل خان	رحیم یار خان	۲۵	گوٹھ غلام بخش	نوابشاہ
۲	رسول	گجرات	۱۴	خانپور	″	۲۶	باندھی	″
۳	چک ۳۳ جنوبی	سرگودھا	۱۵	چک ۶۵-ح	″	۲۷	قمر آباد	″
۴	″ ۳۵ ″	″	۱۶	بستی کبیانوالی	″	۲۸	گوٹھ محمد اسمٰعیل	″
۵	″ ۹۸ رتن	لائلپور	۱۷	چک ۹ فورڈواہ	بہاولنگر	۲۹	گوٹھ بوٹے خان	″
۶	″ ۲۳۳ کتھو والی	″	۱۸	ملتان شہر	ملتان	۳۰	لادھن	دادو
۷	″ ۱۲۱ گوگووال	″	۱۹	لودھراں	″	۳۱	کریم نگر فارم	تھرپارکر
۸	″ ″ حیانہ	″	۲۰	۹۱/۴ ای بی	″	۳۲	نور نگر فارم	″
۹	ساہو کا نجن	″	۲۱	دنیا پور	″	۳۳	پنڈی بھاگو	سیالکوٹ
۱۰	″ ۶۷ مال چک	″	۲۲	۳۶۳ / ای بی	″	۳۴	شاہ کوٹ	شیخوپورہ
۱۱	″ ۴۸ فتح	بہاولپور	۲۳	قبولہ	ساہیوال	۳۵	چک ۱۲۳/۱۰۲ پی	رحیم یار خان
۱۲	″ ۱۲۲ جڑانوالہ	رحیم یار خان	۲۴	کوٹھ علی محمد	خیرپور			

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اطفال کے لئے سالانہ وظائف

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال دو ہونہار اطفال کو دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جاتا ہے سال ۶۷-۶۸ کے وظیفہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے تمام اطفال جو گذشتہ سالوں میں معیار اطفال کا امتحان پاس کر چکے ہیں سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر اس وظیفہ کے لئے انٹرویو کے امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مذہبی اور جماعتی معلومات نیز عمومی لحاظ سے اوّل اور دوم آنے والے اطفال کو سال بھر کے لئے دس دس روپے ماہوار کا انعامی وظیفہ دیا جائیگا۔

خواہشمند اطفال سالانہ اجتماع میں ضرور شرکت کریں۔ انٹرویو کے معین وقت کی اطلاع دوران اجتماع کر دی جائیگی۔ گذشتہ سالوں میں وظیفہ حاصل کرنے والے امتحان در بارہ مقابلہ میں شامل نہیں ہو سکتے۔

قائدین کرام اطفال کو اس امر کی اطلاع کر دیں۔ اور مناسب منادی کروا دیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پروگرام اجتماع اطفال الاحمدیہ

۲۰ اکتوبر ۱۹۶۷ء

پہلا دن بروز جمعۃ المبارک

۸ بجے صبح	ایوان محمود کے گیٹ پر اطفال کو مجلس وار ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	اطفال ایوان محمود میں داخل ہو کر مقررہ جگہوں پر بیٹھ جائیں گے منتظمین ان کی حاضری کی رپورٹ تیار کریں گے۔
۱۰-۳۰ تا ۱۰-۴۵	معائنہ طبایتہ از محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ و مہتمم صاحب اطفال
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۳۰	افتتاحی اجلاس۔ تلاوت کریم و نظم افتتاحی خطاب از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ
۱۱-۳۰ تا ۲-۱۵	وقفہ برائے طعام و نماز جمعہ و عصر (خطبہ مسجد مبارک میں ٹھیک ایک بجے شروع ہوگا)
۲-۱۵ تا ۲-۳۰	ایوان محمود میں اطفال کی حاضری ہوگی۔ سب اطفال اپنے حزب میں کھڑے ہوں گے۔
۲-۳۰ تا ۴-۱۵	اطفال کو اجتماع خدام کا افتتاحی پروگرام دکھایا جائے گا۔
۴-۱۵ تا ۵-۴۵	ورزشی مقابلے فٹ بال (تعلیم الاسلام ہائی سکول گراؤنڈ) کبڈی (میدان جلسہ گاہ)
۵-۴۵ تا ۶-۱۵	نماز مغرب و عشاء و درس قرآن مجید
۶-۱۵ تا ۷-۴۵	وقفہ برائے طعام
۷-۴۵ تا ۹-۰۰	تلقین عمل مقابلہ نظم تقریری مقابلے (معیار کبیر)
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	مفید معلوماتی تصاویر یا لیکچر۔
۹-۳۰	شب بخیر، درود شریف پڑھتے ہوئے قطاروں میں اپنی قیام گاہوں میں جائیں گے

۲۱ اکتوبر - بروز ہفتہ

(دوسرا دن)

۴-۳۰ صبح	نیند سے بیداری۔ (اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام اجتماع میں آئیں گے)
۵-۰۰ تا ۶-۰۰	نماز فجر۔ درس قرآن مقابلہ تلاوت قرآن۔ مقابلہ مضمون نویسی
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	ناشتہ (سب اطفال کو مقام اجتماع میں چائے پیش کی جائے گی (سب اطفال مگ اور بھنے ہوئے چنے ہمراہ لائیں)
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	ورزشی مقابلے (میدان جلسہ گاہ)۔ دوڑیں۔ چھلانگیں۔ رسہ کشی۔ نشانہ بازی۔
۹-۰۰ تا ۱۱-۰۰	علمی مقابلے۔ مشاہدہ و معائنہ۔ پیغام رسانی۔ امتحان وظائف خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	پرچہ ذہانت و عام معلومات (سب اطفال کے لئے لازمی ہوگا پنسل یا قلم ہمراہ لائیں)
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰	خطاب از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے طعام و تیاری نماز (اسی دوران اذان کا مقابلہ ہوگا)
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر۔ درس الحدیث
۲-۰۰ تا ۳-۳۰	مجلس ذکر ذکر صحابہ کرام بزرگوں اور علماء کی تقاریر ہوں گی۔
۳-۳۰ تا ۵-۴۵	ورزشی مقابلے جلسہ گاہ۔ کبڈی "اے"۔ فٹ بال "بی"
۵-۴۵ تا ۶-۱۵	نماز مغرب و عشاء (درس از ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)
۶-۱۵ تا ۷-۴۵	وقفہ برائے طعام
۷-۴۵ تا ۹-۰۰	تلقین عمل تقریری مقابلے (معیار صغیر)
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	مفید معلوماتی تصاویر یا لیکچر۔
۹-۳۰ تا	شب بخیر۔ اطفال تنظیم کے تحت قطاروں میں اپنی قیام گاہوں میں جائیں گے،

۲۲ اکتوبر بروز اتوار

(تیسرا دن)

۴-۳۰ بجے صبح	نیند سے بیداری (اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام میں آئیں گے۔)
۵-۰۰ تا ۶-۰۰	نماز فجر۔ درس قرآن مجید۔ مقابلہ حفظ قرآن۔
۶-۰۰ تا ۷-۰۰	ناشتہ۔ (سب اطفال کو مقام اجتماع میں چائے پیش کی جائے گی۔ اطفال بھنے ہوئے چنے اور مگ ہمراہ لائیں گے)
۷-۰۰ تا ۱۰-۰۰	ورزشی مقابلے۔ فٹ بال فائینل۔ کبڈی فائنل۔ جھنڈا جنگ وغیرہ
۱۰-۰۰ تا ۱۱-۳۰	علمی مقابلے۔ امتحان وظائف انصار اللہ مرکزیہ مقابلہ معلومات عامہ بطرز سوال و جواب
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰	تلقین عمل۔ از مرکزی عہدیداران۔
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	اختتامی اجلاس تقسیم انعامات و خطاب از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ
۱-۰۰ تا ۲-۳۰	وقفہ برائے طعام جس کے بعد سب اطفال نماز ظہر و عصر کے لئے خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع میں پہنچیں گے۔
۲-۰۰	بجے نماز شروع ہوگی۔ اور
۳-۳۰	بجے الوداعی اجلاس شروع ہوگا۔ جس کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز خطاب فرمائیں گے۔ اور دوران سال بہترین کام کرنے والی مجلس اطفال الاحمدیہ کو اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمائیں گے۔ الوداعی دعا کے بعد اطفال کو گھروں میں جانے کی اجازت ہوگی۔

(سیکرٹری عمومی اطفال احمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میری بچی محمودہ نسرین بنت بابو شیخ محمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد اسلم خان ولد خیر الدین خان (مرحوم) بعوض مبلغ ۵۰۰۰/- روپیہ حق مہر مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور نے پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔

(حشمت بی بی بیوہ بابو شیخ محمد ۱۳ مکینہ بلڈنگ زین چند روڈ لاہور)

ماہ رمضان المبارک

ہم بڑی خوشی سے امسال بھی اپنے ہاں کے طبع کردہ تمام قرآنوں پر ماہ رمضان المبارک کی خاص الخاص رعایت دینے کا اعلان کرتے ہیں یہ رعایت ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء تک جاری رہے گی آج ہی ایک کارڈ بھیج کر کتاب خیر و برکت مفت منگوائیے۔ اس کتاب میں اسماء حسنیٰ کے معنے اور تشریح بڑی تفصیل کے ساتھ شائع کی گئی ہے اور اس بابرکت کتاب میں تاج کمپنی کی تمام مطبوعات مع رعایت رمضان المبارک درج کر دی ہیں۔

تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

حب مسان

بچوں کے سوکھے کی بیماری کے لئے مفید و مجرب قیمت فی شیشی دو روپیہ۔

حب سجاک

خشک کھانسی کے لئے مفید و مجرب قیمت سو گولی دو روپے

حب زعفران

بلغمی کھانسی کے لئے مفید قیمت فی درجن دو روپے ۸۵ پیسے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

جو شخص نیک کام بجالائے اسے اپنے کام سے بہت زیادہ بدلہ ملتا ہے

اور جو شخص کوئی برا کام کرے اسے صرف اپنے عمل کے مطابق بدلہ ملتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ القصص کی آیت مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (آیت ۸۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"نیکی اور بدی کی جزاء کے متعلق اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں اپنا قانون بیان فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ جو شخص کوئی نیک کام بجالائے اسے اپنے کام سے بہت زیادہ بدلہ ملتا ہے۔ اور جو شخص کوئی برا کام کرے اسے صرف اپنے عمل کے مطابق بدلہ ملتا ہے۔

یوں تو دنیا میں جو بھی نیک کام کیا جاتا ہے اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ طاقتوں سے ہی کیا جاتا ہے اور اس نقطۂ نگاہ سے اگر عمل نیک کی کوئی بھی جزاء نہ دی جاتی تو کوئی قابل اعتراض امر نہ تھا۔ کیونکہ جن سامانوں سے کام لے کر نیک کام کئے جاتے ہیں وہ سب کے سب اللہ تعالےٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ اگر ہاتھ سے کوئی شخص نیکی کا کام کرتا ہے تو ہاتھ اس کے بنائے نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے بنائے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کے اندر جو کام کرنے کی طاقت پائی جاتی ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی ہی پیدا کی ہوئی ہوتی ہے اس کی اپنی نہیں، پھر اگر ہاتھ سے اس نے کسی پیاسے کو پانی پلایا ہے تو پانی بھی خدا تعالےٰ کا پیدا کردہ ہے۔ گلاس جس دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی خدا تعالےٰ کی پیدا کردہ ہے اور پھر وہ دماغ جس کے اندر نیکی کا یہ جذبہ پیدا ہوا وہ بھی خدا تعالےٰ کا ہی پیدا کردہ ہے۔ پس جب شروع سے لے کر آخر تک ہر چیز خدا تعالےٰ ہی کی ہے اور اسی کی دی ہوئی طاقتوں سے کام لے کر عمل نیک کیا جاتا ہے تو اگر وہ خدا تعالےٰ کی راہ میں اپنی جان بھی قربان کر دیتا ہے تو بوجہ اس کے کہ اللہ تعالےٰ انسان کا خالق ہے اور اس کی مملوکہ اشیاء کا بھی مالک ہے انسان اپنے اعمال کے بدلہ میں کسی انعام کا مستحق نہیں ہو سکتا جیسا کہ غالب نے کہا ہے ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

یعنی اگر جان بھی انسان خدا تعالےٰ کی راہ میں دے دے تو اس کا یہ فعل کوئی قربانی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ جان خدا تعالےٰ نے ہی دی تھی۔ اگر کسی چیز انسان نے اس کو واپس کر دی اور وہ بھی سالہا سال کے استعمال کے بعد تو اس صورت میں بھی وہ خدا تعالےٰ کا ہی ممنونِ احسان ہوتا ہے وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے کوئی کام کیا ہے لیکن باوجود اس کے کہ تمام نیک اعمال خدا تعالےٰ کی دی ہوئی طاقتوں سے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ اور اگر ان اعمال کا کوئی بھی بدلہ نہ ملے تب بھی درست ہے لیکن پھر بھی اللہ تعالےٰ نے اپنی ملکیت کا اس رنگ میں اظہار نہیں کیا۔ کہ وہ انسان کے اعمال کو بدلہ سے محروم کر دے۔ بلکہ اس رنگ میں کیا ہے کہ وہ انسانی اعمال کا ان کے مناسب معاوضہ سے زیادہ بدلہ دے .... لیکن اس کے مقابلہ میں جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو اوّل تو اس کی توبہ پر اسے معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص توبہ نہ کرے تو پھر وہ گناہ کی سزا دیتا ہے لیکن اسی قدر جتنا کہ گناہ ہو گیا نیک لوگوں کے ساتھ وہ احسان کا معاملہ کرتا ہے اور گناہ گاروں کے ساتھ انصاف کا سلوک روا رکھتا ہے اور ان کی بدیوں کے برابر ہی ان کو سزا دیتا ہے اس سے بڑھ کر کسی صورت میں سزا نہیں دی جاتی۔" (تفسیر کبیر جلد ۷ حصہ ۳ صفحہ ۲۲۵، ۲۲۶)

تعلیم الاسلام کالج کی دوسری کل پاکستان اردو کانفرنس

بقیہ صفحہ اوّل

اس لئے منعقد کی جا رہی ہے کہ ہمیں اردو کے ساتھ بڑی محبت ہے اور ہم اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کے لئے اور اعلیٰ تعلیم کے ماحول کو اردو کا رنگ دینے کے لئے نہایت سنجیدگی سے کوشش کر رہے ہیں۔ اور ملک میں اردو کے فروغ کے لئے جو کوششیں بھی ہوں گی ہم ان میں پیش پیش ہوں گے۔

محترم پرنسپل صاحب کے ارشادات کا عملی ثبوت اس رنگ میں ظاہر ہوا کہ اس دو روزہ کانفرنس میں زبان، ادب، صحافت اور تدریس کے پچاس موضوعات پر نہایت اعلیٰ پایہ کے ۴۳ مقالے پڑھے گئے۔ اور باقی سات مقالے اشاعت کے لئے پیش کئے گئے۔ کانفرنس میں دو مذاکرے بھی منعقد ہوئے۔ ان میں سے ایک مذاکرہ اردو میں سائنسی تدریس کی مشکلات اور ان کا حل کے موضوع پر منعقد ہوا۔ جس کی صدارت جناب ڈاکٹر ظفر علی ہاشمی صاحب وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی لائل پور نے فرمائی۔ دوسرے مذاکرہ کا موضوع "جدید اردو شاعری کے رجحانات" تھا۔ اس میں صدارت کے فرائض سید وقار عظیم صاحب صدر شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی نے ادا کئے کانفرنس کا ایک اجلاس محسنین اردو کے تذکرہ کے لئے وقف تھا اس میں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ علامہ نیاز فتح پوری اور مولانا صلاح الدین احمد کی خدمات اور کارناموں پر ٹھوس اور فکر انگیز مقالے پڑھے گئے۔ ان اجلاسوں کے علاوہ ملک کے نامور شاعر جناب سید عابد علی عابد کی صدارت میں ایک محفل شعر و سخن کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ جس میں مقامی شعراء کے علاوہ لاہور لائل پور ملتان سرگودھا اور راولپنڈی کے نامور شعراء نے شرکت کر کے اپنا کلام پیش کیا۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس کانفرنس کے لئے جناب جسٹس اے آر کارنیلیس چیف جسٹس پاکستان۔ جناب اختر حسین صدر انجمن ترقی اردو پاکستان۔ جناب ممتاز حسن صاحب سابق منیجنگ ڈائرکٹر نیشنل بنک آف پاکستان اور جناب پروفیسر حمید احمد خان وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے اپنے خصوصی پیغامات ارسال فرمائے جو معتمد مجلس استقبالیہ نے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنائے۔

دلوالعیافت صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے ۱۴ اکتوبر کی شام کو کانفرنس کے مندوبین کے اعزاز میں ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا جس میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دیر تک بعض چیدہ مندوبین سے مصروف گفتگو رہے۔ ۱۵ اکتوبر کی شام کو مشہور نقاد اور ادیب جناب ڈاکٹر وزیر آغا نے مندوبین کو اپنے گاؤں وزیر کوٹ میں مدعو کر کے وہاں ان کے اعزاز میں پر تکلف عشائیہ کا اہتمام کیا۔

یہ کانفرنس جو ۱۴ اکتوبر کی صبح کو شروع ہوئی تھی دو روز جاری رہنے کے بعد ۱۵ اکتوبر کو ۲ بجے بعد دوپہر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

انصار اللہ سے تین سوال

۱۔ کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ بھجوا دیا ہے (۲) کیا آپ نے بجٹ کے مطابق وصول کر کے رقوم مرکز میں بھجوا دی ہیں (۳) کیا آپ کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا تو نہیں ——— اگر آپ ان سوالوں میں سے پہلے دو کا جواب ہاں اور تیسرے کا نہیں میں دے سکتے ہیں۔ تو آپ پاس ہیں۔ بصورت دیگر پاس ہونے کی کوشش کیجئے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ ناک پر شدید چوٹ آنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ دل کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبدالرشید دارالرحمت وسطی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷